

# وائزہ بورڈ خاموش شہریوں کا کروڑوں گلیں پانی میکٹر پر کون بچا جائے گا

ربائیشی آبادیوں کے بجائے صنعتی زون میں غیر قانونی کٹشن دیے گئے، کئی علاقوں میں پانی کی عدم فراہمی پر احتجاج  
جادی

40 فیکٹریوں کی نشاندہی کے باوجود کارروائی نہیں کی گئی، حضور خان، رابطہ کرنے پر ایم ڈی واٹر بورڈ کا بات کرنے  
سے گریز

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی کے شہریوں کے لیے مختصر کروڑوں گلیں پانی بڑے پیمانے پر چوری کیا جا رہا ہے،  
ربائیشی آبادیوں کے بجائے صنعتی زون میں غیر قانونی کٹشن دیے گئے ہیں جس سے شہر میں پانی کے بحران میں  
شدت آگئی ہے، پانی کے بحران سے امن و امان کی صورتحال خراب ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے، ہر روز شہر کے  
کئی علاقوں میں پانی کی عدم فراہمی پر احتجاجی مظاہرے کیے جا رہے ہیں، کراچی واٹر ٹینکر اوزرویلیفسر ایسوی ایشن  
کے جزو سیکریٹری حضور خان نے بتایا ہے کہ کراچی کے شہریوں کا پانی بڑے پیمانے پر چوری ہو رہا ہے شہر کی  
40 فیکٹریوں میں غیر قانونی کٹشن دیے گئے ہیں، ان کٹشنوں کا واٹر بورڈ کے پاس کوئی ریکارڈ نہیں ہے، شہری  
پانی کو ترس رہے ہیں اور فیکٹریوں کے مالک کھلے عام پانی چوری کر رہے ہیں، ہم نے ایم ڈی واٹر اسلام خان کو  
آگاہ کر کے نشاندہی کی کہ کوئی 40 فیکٹریوں میں واٹر بورڈ افران نے ملی بھگت سے غیر قانونی کٹشن دیے ہیں  
اور شہریوں کا پانی کمرشل بنیاد پر استعمال کیا جا رہا ہے، غیر قانونی کٹشن کے خلاف اب تک کوئی کارروائی نہیں  
کی گئی ہے، مذکورہ فیکٹریوں میں یومیہ 2 روز گلیں سے پانی چوری ہو رہا ہے اور شہر میں پانی کا بحران شدید ہو رہا ہے  
، حضور خان نے واٹر بورڈ حکام کو دی گئی درخواستیں ایک پر لیں اخبار کو فراہم کی ہیں جس میں پانی چوری سے متعلق  
انکشافتات موجود ہیں، حضور خان نے مزید بتایا کہ پانی چوری میں ٹینکر مافیا بھی ملوث ہے جو نوری آباد اور ساکران  
بلوچستان کی حدود سے ٹینکر کے ذریعے شہر میں مبنگے داموں پانی فروخت کر رہا ہے، ساکران سے 3 کروڑ گلیں  
پانی ٹینکر کے ذریعے کمرشل نرخ پر کراچی میں فروخت کیا جا رہا ہے، نوری آباد میں دھانچی اور گھارو پینگ ایشن  
کی لائنوں سے 2 کروڑ گلیں پانی چوری کر کے شہر میں بچا جا رہا ہے، ساکران سے شہر میں پانی یعنی آنے والے ٹینکر  
مافیا کے کارندے یومیہ 6 لاکھ روپے پولیس کو رشتہ دیتے ہیں اس حوالے سے ایم ڈی واٹر بورڈ سے فون پر رابط  
کرنے کی کوشش کی گئی لیکن انہوں نے فون سننے سے گریز کیا۔